24 فروری 2014ء

پاکستان کی اسلامی بینکاری صنعت کے لیے اسٹیٹ بینک نے پانچ سالہ اسٹریٹجک پلان (2014ء تا 2018ء) جاری کردیا

پاکستان میں اسلامی بینکاری جس کا احیا 2001ء میں ہوا، تیزی سے نمو پارہی ہے اور آج مجموعی بینکاری نظام کے 12 فیصد کی نمائندگی کرتی ہے۔ 19 اسلامی بینکاری ادارے ملک بھر میں 1300 سے زائد برانچوں کے نیٹ ورک کے ذریعے اسلامی بینکاری کی مصنوعات اور خدمات پیش کررہے ہیں۔

اسٹریٹجک پلان 2014ء تا 2018ء کا مقصد اس صنعت کے لیے آئندہ پانچ برسوں تک ایک متفقہ سمت کا تعین کرنا ہے تاکہ ترقی کی موجودہ رفتار بڑھے اور یہ شعبہ ترقی کے اگلے مرحلے میں قدم رکھ سکے۔ اس منصوبے کے بنیادی پہلوؤں میں اسلامی بینکاری کے بارے میں عوام کے تصورات کو بہتر بنانے کے سلسلے میں ضروری اقدامات اور اسے ایک ممتاز اور قابل عمل نظام کے طور پر فروغ دینا شامل ہیں تاکہ بالعموم عوام کی اور بالخصوص کاروباری برادری کی مالی ضروریات پوری کی جاسکیں۔

منصوبے کے اہم شعبے جن پر توجہ مرکوز کی جائے گی یہ ہیں: (الف) سازگار پالیسی ماحول بنانا، (ب) شریعہ گورننس اور نفاذ، (ج) آگاہی اور صلاحیت بڑھانا، (د) منڈی کی ترقی۔

ہر شعبے میں مقاصد کے حصول کے لیے اسلامی صنعت، شریعہ مشیروں، اسٹیٹ بینک کے شریعہ بورڈ کے ارکان، اہل علم، سیکورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) اور انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان (آئی سی اے پی) کے مشاورت سے فعال حکمت عملیاں اور ایکشن پلان تیار کیے جارہے ہیں۔

امکان ہے کہ اس اسٹریٹجک پلان پر کامیاب عملدرآمد سے اسٹیٹ بینک کی اسلامی بینکاری صنعت کو مضبوط بنیادوں پر استوار کرنے اور ایک ممتاز اور مؤثر نظام کی حیثیت سے اس کی قبولیت اور شناخت بہتر بنانے کی کاوش مزید تحریک پائے گی جس سے حقیقی معیشت کی مالی خدمات کی ضروریات کو بہتر طور پر پورا کیا جاسکے گا۔

اسٹیٹ بینک نے بھی اسلامی بینکاری اور مالیات پر صحافیوں کی آگاہی بہتر بنانے کے لیے اسلامی بینکاری اور مالیات پر ایک دو روزہ ورکشاپ کا اہتمام کیا۔

ورکشاپ کا افتتاح اسٹیٹ بینک کے ڈپٹی گورنر جناب سعید احمد نے آج لرننگ ریسورس سینٹر اسٹیٹ بینک آف پاکستان میں کیا۔ دو روزہ ورکشاپ کے دوران معروف شریعہ اسکالر اور مارکیٹ کے ماہرین اسلامی بینکاری اور مالیات پر پریزینٹیشنز دیں گے۔

☆☆☆